فلسفہ کا سب سے اہم سوال " حقیقت " کے بارے میں ہے۔ مختلف مکاتیب فکر نے مختلف انداز میں اس سوال کا جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ یہ ایک ایسا " معمہ " ہے جو اب تک " شرمندۂ معنی نہ ہوا "۔ مختلف فلاسفہ نے " حقیقت " پہ اپنی آراء کا اظہار کیا ہے۔

عینی فلاسفہ کا خیال ہے کہ حقیقت ' آگہی یا شعور ' ہے۔ مادی مفکرین کے خیال میں ' مادہ ' ہے۔

انسانی زندگی " شعور اور اشیاء " کا سنگم ہے۔ ان کی بے سوچے سمجھے تشریح سے بڑے مسائل اٹھ کھڑے ہونے کا اندیشہ عیاں ہے۔ ان میں سے کسی ایک کو بھی حقیقت ماننے کا مطلب ہے کہ اسے " بنیادی حقیقت " کے طور پہ قبول کیا جائے۔

عام اصطلاح میں " عینی " کا لفظ اس شخص کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس کے مقاصد اتنے اونچے ہوں کہ پانا ناممکن ہو[۱] لیکن فلسفیانہ عینیت اس سے قطعاً مختلف ہے یہاں عینی سے مراد ہے " آگہی یا شعور کو بنیادی حقیقت ماننے والا "۔ بریڈلے کا خیال ہے "There is not, and there cannot be, any reality and the more that any thing is spiritual, so much the more it is veritably real." [۲]

افلاطون کے فلسفہ کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ اس کے پیش کردہ ' فلسفۂ تصور ' کو سمجھا جائے۔ افلاطون کا خیال ہے کہ اشیاء بجائے خود تبدیل نہیں ہوتیں۔ سُرخ رنگ بجائے خود سُرخ ... ہے اور کبھی بھی بجائے خود سفید رنگ میں تبدیل نہیں ہوتا۔ بلکہ "A change

---

1. The meaning of Philosophy J. G. Brenan. 238
2. Appearance and Reality. F. H. Bredly.